بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

زکاۃ کی رقم سے سامان خرید کر مستحق کو دینا

سوال:

محترمی ومکرمی متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا زکوٰۃ کے پیسوں سے کسی مستحق شخص کو سامان خرید کر دے سکتے ہیں؟ کیا اس طرح زکاۃ ادا ہو جائے گی؟

سائل: یاسر خان، پشاور

جواب:

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جی ہاں! زکوٰۃ کی رقم سے سامان خرید کر مستحق کو دے سکتے ہیں، اس طرح بھی زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔

علامہ علاء الدین ابو بکر بن مسعود بن احمد الکاسانی الحنفی (ت587ھ) لکھتے ہیں:

والأصل إن کل مال یجوز التصدق به تطوعا یجوز أداء الزکاة منه وما لا فلا.

(بدائع الصنائع: ج2 ص41)

ترجمہ: اس بارے میں قاعدہ یہ ہے کہ ہر وہ چیز جس کا صدقہ کرنا جائز ہو تو اس چیز کو زکوٰۃ کے طور پر دینا بھی جائز ہے اور جس چیز کا صدقہ کرنا جائز نہیں اس کو بطورِ زکوٰۃ دینا بھی جائز نہیں ہے۔

واللہ اعلم بالصواب

7-اپریل2021ء